ذیل میں چاروں کو تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

پہلا مرحلہ

موضوع کا انتخاب:

موضوع کا انتخاب کرتے وقت عام طور پر طالب علم اس وجہ سے مشکل میں پڑ جاتا ہے کہ اس کے خیال کے مطابق تمام اہم موضوعات جن کا اس کے مضمون سے تعلق ہوتا ہے پر تحقیق کی جا چکی ہے اور اس کے لیے کام کا میدان باقی نہیں رہا، حالانکہ یہ محض ایک وہم ہے جس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ بہت سارے موضوعات ابھی تک ایسے ہیں جن کا ہمارے ذمے قرض باقی ہے اور بہت سے موضوعات ہمیشہ ایسے رہیں گے کہ ان پر کام ہو اور انہیں منظر عام پر لایا جائے۔ قدیم قلمی نسخوں (مخطوطات) کی تحقیق، تخریج و تعلیق بھی بطورِ مقالہ منظور کروائی جا سکتی ہے۔ اس بنا پر طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے مضمون کے اساتذہ اور دیگر اہل علم کے ساتھ خصوصی تعلق قائم رکھے، ان کے پاس آتا جاتا اور گفت و شنید کرتا رہے۔ ان شاء اللہ وہ خود اس نتیجے پر پہنچ جائے گا کہ ایک سے زیادہ موضوعات یا مخطوطات ایسے ہیں جو ابھی تک تحقیق طلب ہیں اور ان پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

طالبِ علم موضوع کا انتخاب کیسے کرے؟

موضوع کے انتخاب کے لیے چار اہم سوالات:

جب طالب علم کسی موضوع کا انتخاب کرنا چاہے اور یہ مناسب سمجھے کہ مجھے یہ موضوع لینا چاہئے تو لگے تو وہ اسے حتمی طور پر منتخب کرنے سے پہلے اپنے آپ سے مندرجہ ذیل چار سوالات کرے:

1۔ کیا یہ موضوع اس حیثیت کا ہے کہ اس پر اتنی محنت کی جائے؟